## سوال

اسلام قبول کرنے والی کافرہ عورت جس کو خاوند نے طلاق نہ دی ہو سے شادی کرنا

## جواب

الحمد للہ.

رلے اوراس کا خاوند کافر ہی ہواوران کا دخول ہوچکا ہو تووہ مسلمان عورت اس کافر خاوند پر حرام ہے، اور مسلمان عورت کے لیے حلال نہیں کہ وہ کافر خاوند کو اپنے قریب آنے دے، لیکن اس کی علیحدگی اورعدت اور بائن ہونے کی ابتداء اس کے اسلام قبول کرنے کے وقت پر موقوف ہے، اس لیے اگر تو

ن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

اور رخصتی کے بعد اسلام قبول کیا توامام احمد سے اس کے متعلق دوروایتیں ہیں : ایک روایت یہ ہے کہ : عدت ختم ہونے پر موقوف ہے : اگر تو دوسرا عدت ختم ہونے سے قبل اسلام قبول کرلے تووہ اپنے نکاح پر ہی رہینگے، اوراگر عدت گزرنے تک اسلام قبول نہ کیا اورعدت گزرگئی توجب سے دونوں کے د

ہ (117/7).

ستقل فتوی کمیٹی سے درج ذیل سوال کیا گیا :

اگر عیسائی شخص سے شادی شدہ عیسائی عورت اسلام قبول کرلے اوراسلام کا اعلان کرنے کے بعد وہ کسی مسلمان شخص سے شادی کرنا چاہے تواس میں شرعی حکم کیا ہے ؟

یٹی کے علماء کا جواب تھا :

ں کی بیوی اسلام قبول کرلے تووہ عورت اس کافر شخص پر حرام ہوجاتی ہے اوران میں علیحدگی کرادی جائیگی، اوراس کی عدت ختم ہونے کا خیال کیا جائیگا، اگراس کی عدت گزرنے تک اس کا کافر خاوند مسلمان نہ ہوا تووہ عورت اس سے بینونت صغری حاصل کرلے گی کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

جان لوکہ وہ عورتیں مومن ہیں توپھر انہیں کافروں کی طرف واپس نہ کرو، نہ تووہ عورتیں ان کے لیے حلال ہیں، اور نہ ہی وہ کافر ان کے لیے حلال ہیں .

اوراگر کافر خاونداس کی عدت ختم ہونے سے قبل اسلام قبول کرلے تووہ اس کی طرف واپس کردی جائیگی؛ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ مہاجر عورتیں ان کے خاوندوں کوواپس کردی تھیں جن کے خاوندوں نے عدت کے دوران اسلام قبول کرلیا تھا" انتہی

شیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز.

شیخ عبدالعزیز بن عبداللہ آل شیخ.

الح بن فوزان الفوزان.

شیخ بکر بن عبداللہ ابوزید.

ء (20/19).

ے یہ معلوم ہوا کہ اس عورت کے لیے عدت گزرنے کے بعد ہی کسی دوسرے سے شادی کرنا جائز ہوگا، اوراس کے لیے کافر خاوند سے طلاق حاصل کرنے کی کوئی ضرورت نہیں.

غذات کومد نظر رکھتے ہوئے کہ ان میں اس کا خاوند کافر ہے، اورپھر یہ بھی کہ وہ غیر اسلامی ملک میں رہتی ہے اس لیے ہوسکتا ہے کہ پہلے خاوند سے علیحدگی ثابت کرنے کی ضرورت پیش آئے تاکہ اس کے نتیجہ میں کوئی خرابی پیدا نہ ہوکہ اس کے بغیر وہ شادی نہ کرسکتی ہو، اس لیے اسے اپنے کافر خاوند کوایسا ثبو

ثبوت مل جانے کے بعد عدت کی کوئی ضرورت نہیں کیونکہ صرف عدت گزرنے سے ہی جوکہ اس کے اسلام قبول کرنے سے شروع ہوتی ہے وہ کافر خاوند سے بائن ہوجائیگی.

واللہ اعلم .

اسلام سوال وجواب

114722